© rasailojaraid.com

بین الاقوامیت سے متعارف کرائے۔ شاہ صاحب سے پہلے ان مسائل پر اس رنگ میں نہیں لکھا گیا۔ اس لیے اس دور میں شاہ صاحب کی تعلیمات صحیح طور پر رہنمائی کر سکتی ہیں۔ اب شاہی دور کا خاتمہ ہو چکا ہے اور اس پرانے دور کی تعلیمات کو جاری رکھنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، اس لیے اگر قرآن حکیم کی تعلیمات کو نئے دور میں غالب کرنا مقصود ہے تو شاہ صاحبؒ کے فلسفہ اور فکر کا غائر نظر سے مطالعہ کیا جائے اور پھر عملی پروگرام بنا کر اس کو عملی شکل دی جائے، اس طرح ہم اپنے معاشرہ کو بے راہ روی سے بچا کر ترقی کی راہ پر لگا سکتے ہیں اور عوام، معاشی ناانصافیوں سے نجات پا کر سائنسی برکات سے صحیح طور پر فائدہ حاصل کر سکتا ہے اور اسی طرح استحصالی طاقتوں کا قلع قمع ہو گا اور ملک خلفشار سے بچ کر ترقی کرے گا۔

امریکہ کے جریدے ٹائم نے اپنی تازہ ترین اشاعت میں یہ انکشاف کیا ہے کہ ترکی میں امریکہ کے فوجی اڈوں میں نصب شدہ سراغ رسانی کے آلات نے ۱۹۷۳ء کی عرب، اسرائیل جنگ کے دوران روس کے جنگی جہازوں پر ایٹمی ہتھیاروں کا سراغ لگایا تھا اور اس انکشاف کے بعد دنیا بھر میں امریکی فوجوں کو تیار رہنے کا حکم دے دیا تھا۔ مطلب یہ کہ ایک طرف ترکی میں موجود امریکی اڈوں نے عربوں کو ایک جائز امداد سے محروم کر دیا تھا تو دوسری طرف امریکہ، اسرائیل کی خاطر تیسری عالمی جنگ کے لیے بھی تیار ہو گیا تھا۔

بہرحال اس تازہ انکشاف سے ہماری گزشتہ تحریروں کی تائید ہوتی ہے کہ امریکہ کی طرف سے عربوں اور اسرائیل کے درمیان مصالحت اور امن کی کوشش بھی ایک جنگی چال ہے۔ ڈاکٹر کسنجر بار بار اسرائیل اور عرب ممالک میں چلتے ہیں، مصالحت کے لیے کوششیں کرتے ہیں مگر آخر میں اسرائیل کی طرف سے کوئی ایسی بات ہوتی ہے جس سے مصالحت کی امیدیں خاک میں مل جاتی ہیں اور معاملہ التوا میں پڑ جاتا ہے۔ اصل میں التوا ہی ان کی پالیسی کا اصل مقصد ہے تاکہ اس عرصے میں اسرائیل کو مزید اسلحہ کی امداد پہنچتی رہے وہ طاقت ور بن جائے اور پھر عربوں کو اس طاقت سے مرعوب کر کے ان سے من مانی شرطیں منوائی جائیں۔

© rasailojaraid.com